



سوال

(33) اذان میں یا کسی اور موقعہ پر لفظ محمدؐ سنکر انگوٹھا چومنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان میں یا کسی اور موقعہ پر لفظ محمدؐ سنکر انگوٹھا چومنا جائز ہے یا نہیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لفظ محمدؐ سنکر انگوٹھا چوم کر آنکھوں سے لگانا بے اصل اور بدعت ہے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانے کے بارے میں چند حدیثیں آتی ہیں لیکن سب غیر صحیح بے اصل موضوع جھوٹی اور بناوٹی ہیں علامہ شوکانی نے الفتاویٰ المجموعہ ص ۱۳ میں علامہ محمد طاہر فتنی حنفی نے تذکرۃ الموضوعات ص ۳۳ میں، ملا علی قاری حنفی نے موضوعات ص ۶۵ میں، حافظ سیوطی نے تیسیر المقال میں علامہ ابوالحسن عبدالغافر الفارسی صاحب مضمّن شرح صحیح مسلم نے اقوال الاکاذب میں، علامہ ابوالاسحق بن عبدالجبار نے شرح رسالہ عبدالسلام لاہوری میں، علامہ محمد یعقوب نیپالی نے النخیر الجادی شرح صحیح بخاری میں، علامہ حسن ۸ بن علی الہدی نے تعلیقات مشکوٰۃ میں، حافظ سخاوی ۹ نے المقاصد الحسنہ میں، اور دوسرے محدثین نے ان احادیث کے بے اصل و بے ثبوت اور موضوع ہونے کی تصریح کر دی ہے اسلئے شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہ نے فتویٰ تقبیل العینین میں اس فعل کو بدعت قرار دیا ہے، عبید اللہ رحمہ دہلی، محدث علی جلد ۸ نمبر ۸،

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 75

محدث فتویٰ